عمرہ سے متعلق کثرت سے پوچھے جانے والے سوالات

عمرے کا حکم	صاحب استطاعت شخص کے لیے سنت مؤکدہ ہے۔(معلم:218،غنیۃ:196)
عمرے کا وقت ؟	● سال کے پانچ دنوں (9 تا13 ذی الحجہ) میں مکروہ تحریمی ہے، بقیہ پورے سال جائز ہے، رمضان میں افضل ہے۔ (معلم:220-221/غنیۃ:198-200) **سوال:** کیا اشہر حج (شوال، ذوالقعدہ/ ذوالحجہ) میں عمرہ کرنے سے حج فرض ہوجاتا ہے؟ **جواب:** اگر کسی نے اشہر حج میں عمرہ کیا (1) پھر حج کے ایام تک قیام کے مصارف واسباب مہیا ہوں (2) اور حکومت کی طرف سے اس کو حج تک رکنے کی اجازت بھی ہو (3) اور اس نے پہلے حج فرض بھی نہ کیا ہو تو اس پر حج فرض ہوجائے گا۔(معلم:85،غنیۃ:12،فتوی بنوی ٹاؤن)
بار بار عمرہ	**سوال:** کیا حجِ تمتع والا عمرہ کرنے کے بعد حج کے ایام سے قبل تک جو وقت ہے اس میں مزید عمرہ کرسکتا ہے یا نہیں؟ **جواب:** جی ہاں کرسکتا ہے۔(معلم:235،غنیۃ:215) **سوال:** ایک احرام سے دو عمرے کرسکتے ہیں؟ یعنی ایک عمرہ مکمل کیا اور پھر حدود حرم سے نکلے بغیر حدود حرم سے ہی دوسرے عمرے کی نیت کرلے؟ **جواب:** ہر عمرے کے لیے تنعیم یا جعرانہ وغیرہ سے الگ الگ احرام باندھنا ضروری ہے، ایک احرام سے ایک سے زائد عمرے کرنا صحیح نہیں ہے۔ (معلم:286،غنیۃ:237)
طواف افضل یا عمرہ ؟	**سوال:** مکہ مکرمہ کے قیام کے دوران کثرت طواف افضل ہے یا کثرت عمرہ؟ **جواب:** زیادہ طواف افضل ہے، مگر شرط یہ ہے کہ عمرہ کرنے پر جتنا وقت خرچ ہوتا ہے اتنا وقت یا اس سے زیادہ طواف پر خرچ کرے ورنہ عمرہ کی جگہ ایک دو طواف کرلینے کو افضل نہیں کہا جاسکتا ہے۔(معلم:221،غنیۃ:200)
چھوٹا عمرہ یا بڑا عمرہ؟	**سوال:** لوگ مسجد عائشہ جاکر عمرہ کا احرام باندھنے کو چھوٹا عمرہ کہتے ہے اور جعرانہ جاکر عمرہ کا احرام باندھنے کو بڑا عمرہ کہتے ہیں اس کی کیا حقیقت ہے؟ **جواب:** یہ لوگوں کی اپنی بنائی ہوئی اصطلاح ہے، شریعت کی نہیں۔ نیز زیادہ فضیلت بھی مسجد عائشہ سے عمرہ کرنے کی ہے۔(معلم:221،غنیۃ:201)
کسی اور کی طرف سے عمرہ ؟	**سوال:** کیا کسی اور کی طرف سے (والدین/ رشتہ دار، زندہ، مردہ) عمرہ کرسکتے ہیں یا نہیں؟ **جواب:** جی ہاں کرسکتے ہیں۔ اس کے دو طریقے ہیں: 1۔ عمرہ اپنی طرف سے ادا کرے۔ یعنی احرام وتلبیہ میں اپنی نیت کرے اور اس کا ثواب دوسرے (کسی ایک کو یا بہت ساروں) کو ہدیہ کردے۔ 2۔ دوسروں کی طرف سے عمرہ ادا کرے۔ یعنی احرام باندھتے وقت تلبیہ پڑھتے وقت ان کی طرف سے نیت کرے۔ (معلم:298،شامی:2/595،انوار مناسک:560،فتاویٰ عثمانیہ:4/114) **سوال:** کیا چند افراد کی طرف سے ایک عمرہ کیا جاسکتا ہے؟ **جواب:** نفلی عمرہ کے ثواب میں ایک سے زیادہ افراد کو شامل کرنا درست ہے، البتہ اگر چند افراد نے درخواست کی ہو کہ ان کی طرف سے عمرہ کیا جائے، تو اس صورت میں ہر ایک کی طرف سے الگ الگ عمرہ کرنا ہوگا۔(فتویٰ بنوری ٹاؤن)
خواتین کا بغیر محرم کے عمرہ کرنا ؟	**سوال:** خواتین محرم کے ساتھ حج یا عمرہ پر گئیں ہیں، وہاں رہتے ہوئے خواتین مزید عمرہ کرنا چاہتی ہیں، تو کیا وہ تنہا مسجد عائشہ سے احرام باندھ کر عمرہ کرسکتی ہیں؟ **جواب:** عورت کے لیے محرم کی شرط شرعی سفر (اڑتالیس میل) کے لیے ہے۔ مسجدِ عائشہ اور حرم کے درمیان چونکہ اتنی مسافت نہیں ہے۔ لہٰذ خواتین کے لیے تنہا مسجدِ عائشہ سے احرام باندھ کر مزید عمرے کرنا جائز ہے، بشرط یہ کہ اجنبی کے ساتھ خلوت یا فتنہ کا اندیشہ نہ ہو۔(فتوی بنوری ٹاؤن)

مفتی مُنیر احمد صاحب
رابطہ نمبر: 0331-2607207

مسئلہ سننے کے لئے کلک کریں